تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 7, 2025

پریس ریلیز

سی جے این ایس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے خواتین کا بین الاقوامی دن منانے کے لیے
’وومین، کنفلکٹ اینڈ پیس بلڈنگ‘ کے موضوع پر ویبینار منعقد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینٹر فار جواہر لعل نہرو اسٹڈیز (سی جے این ایس) نے خواتین کا بین الاقوامی دن منانے کے لیے مورخہ سات مارچ دو ہزار پچیس کو ’وومین، کنفلکٹ اینڈ پیس بلڈنگ‘ کے موضوع پر ویبینار کا کامیاب انعقاد کیا۔سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر بھارتی شرما نے ویبینار کی صدارت کی۔نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولیوشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر کوشکی نے اجلاس کا کلیدی خطبہ دیا۔سی جے این ایس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ایٹی بہادر ویبینار کی کنوینز تھیں۔ممتھا جی کے استقبالیہ کلمات اور سی جے این ایس کی ریسرچ اسکالر نیلیما چڈھا کی افتتاحی تقریر سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

پروفیسر کوشکی نے تشدد کی مختلف صورتوں کی وضاحت کرتے ہوئے تنازع سے پہلے یعنی زمانہ امن کے دوران خواتین کے تجربات سے اپنی تقریر شروع کی۔

اگلے مرحلے میں انھوں نے خواتین، تنازع اور تشدد کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا جسے انھوں نے تین اہم ذیلی خانوں میں تقسیم کیا:

۔تنازعہ میں مرد وعورت کے تعلقات بطور ایک عارضی سبب۔پروفیسر کوشکی نے مرد بطور محافظ اور خواتین خلقی طور پر امن ساز کے مقبول عام لیکن غلط تصور کے سلسلے میں تانیثی اسکالروں کے تناظرات اور اس طرح روایتی جنسی بیانیوں کو چیلینج کیا۔

۔خواتین پر پُر تشدد تنازعہ کے اثرات۔انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین پر پُر تشدد تنازعات کے نتائج مثبت اور منفی دونوں ہوسکتے ہیں۔خواتین بیش تر اوقات تشدد سے ابھرنے والی، مقابلہ کرنے والی اور امن ساز سمیت متعدد کردار نبھاتی ہیں۔

۔خواتین اور امن سازی۔تقریر کے اس حصے میں خواتین کے متعدد رول جیسے صلح جو، امن کو بحال رکھنے والی اور امن ساز کو تفصیل سے بیان کیا گیا۔انھوں نے اقوام متحدہ کے سیکوریٹی کونسل ریزولوشین نمبر تیرہ سو پچیس (یو این ایس سی آر تیرہ سو پچیس) کے معاہدوں کا حوالہ دیتے ہوئے لازمیت کو ماننے والے اور سماجی کنسٹرکشن نسٹ تناظرات کے درمیان مباحث کا جائز لیا جو امن سازی کے تئیں خواتین کی خدمات اور امن پسندی کو باقاعدگی سے تسلیم کرتا ہے۔

لیکچر کے بعد پروفیسر بھارتی شرما نے جذبہ امتنان کا اظہار کیا اور موضوع کے انتخاب اور اس پر غور وفکر کے سلسلے میں بتایا۔انھوں نے اس بات کی ستائش کی کہ مباحثے نے غلط رائج تصورات کو رد کیا اور حقیقت کو اس کی تمام تر پیچیدگیوں کے ساتھ سمجھنے کی راہیں ہموار کیں۔انھوں نے سوال و جواب کے سیشن کی ابتدا سے پہلے خطبے میں وضاحت اور جامعیت کی خصوصیات کی تعریف کی۔

سیشن میں مختلف مراکز اور شعبوں کے فیکلٹی اراکین اور ریسرا سکالروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔سی جے این ایس کی رسرچ اسکالر سومیہ ترپاٹھی کے اظہار تشکر کے ساتھ ویبینار اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی